سوال

شب معراج منانا کیسا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ رجب کا مہینہ ان حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے جن کے متعلق فرمان باری تعالی ہے :

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ (التوبة: 36)

بے شک مہینوں کی گنتی، اللہ کے نزدیک، اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہے، جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے ہیں۔ یہی سیدھا دین ہے۔ سو ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔

قرآن وسنت میں رجب کے مہینے کی صرف یہی فضیلت ثابت ہے کہ یہ ایک حرمت والا مہینہ ہے اس لیے اس کے احترام کا تقاضا ہے کہ اس میں خصوصی طور پر گناہوں سے بچنے اور عبادات بجالانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس سے بڑھ کر اس مہینے کی کوئی خاص فضیلت ثابت نہیں اور اس سلسلے میں جو کچھ بھی بیان کیا جاتا ہے وہ محض کذب وافترا ہے۔ لہٰذا اس مہینے کو کسی بھی نیک عمل اور عبادت کے لئے خاص کرنا بدعت ہے خواہ وہ صلوۃ الرغائب ہو، شب معراج کی محافل ومجالس ہوں، کونڈوں کی رسم ہو یا کسی مخصوص دن کا روزہ ہو، سب ناجائز اور غیر شرعی امور ہیں۔ اسلئے ان سے خود بھی بچنا چاہیئے اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے اور صرف ایسے اعمال ہی اختیار کرنے چاہئیں جو سنت نبوی سے ثابت ہوں کیونکہ کامیابی صرف سنت کی اتباع میں ہی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی